## سوال

شرعی حیثیت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن میں بابا فرید کی قبر پر ایک بہشتی دروازہ ہے، جسے ایک سال کے بعد کھولا جاتا ہے اور اس سے گزرنے والے عقیدہ رکھتے ہیں کہ انہوں نے جنت کے دروازے کو پار کر لیا ہے۔ اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ...

1۔ اس دروازہ کی قفل کشائی ایک مجاور کرتا ہے جبکہ جنت کا دروازہ تو رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کھولیں گے، کیا یہ توہین رسالت نہیں ہے۔

2۔ جو لوگ اس دروازے سے گزرتے ہیں، ان کے متعلق شرعا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ح میں جو صورتحال بیان کی گئی ہے اس میں صرف توہین رسالت ہی نہیں بلکہ ا تعالیٰ کی توہین کا بھی نمایاں پہلو پایا جاتا ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ پورے عالم اسلام سے استہزاء ومذاق کے مترادف ہے۔ ا تعالیٰ نے اپنے ہاں آسمانوں پر جنت کو پیدا کیا ہے اور اس میں اہل ایمان کے لیے بے شمار ایسی نعمتیں پیدا

ٰخل ہٰذِہِ البَابَ دَخَلَ الجَنَّةَ'' یعنی ''ھذا'' کے بجائے ''ھٰذِہِ'' لکھا ہے۔

والوں کی خوب مرمت کی جاتی ہے، انہیں وہاں تعینات افراد زدوکوب کر کے گناہوں سے پاک کرتے ہیں۔ پولیس کی لاٹھیاں کھانے کے بعد ''بابا فرید''' بابا فرید'' کہتے ہوئے وہاں سے بھاگتے ہیں۔ لیکن ا تعالیٰ کی جنت میں ایسا سلوک نہیں ہوگا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر اس پر ڈٹ گئے، ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں نہ خوف کرو اور نہ غم کھاؤ اور اس جنت کی خوشی مناؤ، جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے دوست ہیں۔ اس آخرت میں

ن

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:49